CHAPTER 12

The Kakatiyas - Emergence of a Regional Kingdom

T2Z4K1

Question:1. اس زمانے کے جنگجوؤں کا موازنہ اس سے کریں جو آپ جدید فوجوں کے بارے میں جانتے ہیں۔ آپ ان کے درمیان کیا فرق دیکھتے ہیں؟

ماضی میں، جنگجو تلواروں، ڈھالوں، کمانوں اور تیروں سے لڑتے تھے۔ وہ جسمانی طاقت اور انفرادی بہادری پر بہت زیادہ انحصار کرتے تھے۔ دوسری طرف جدید فوجیں بندوقوں، ٹینکوں اور ہوائی جہاز جیسی جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتی ہیں۔ وہ اچھی طرح سے تربیت یافتہ، نظم وضبط، اور واضح حکمت عملی کے ساتھ منظم یونٹوں میں کام کرتے ہیں۔ جدید فوجی جنگ کے بین الاقوامی قوانین کی بھی پیروی کرتے ہیں، جبکہ قدیم جنگجو بادشاہوں کے لیے ایسے قوانین کے بغیر لڑتے تھے۔

Question:2. بادشاہوں اور سرداروں نے کاکتیہ دور میں زراعت کو بہتر بنانے کے لیے آبپاشی کے ٹینک بنائے۔ اب وہ حکومت کریں گے تو کیا کریں گے؟

اگر آج کاکتیہ بادشاہ حکومت کرتے تو غالباً وہ زراعت کو بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے۔ صرف ٹینک بنانے کے بجائے، وہ بڑے ڈیم بنا سکتے ہیں، آبپاشی کی جدید تکنیکوں کا استعمال کر سکتے ہیں، اور جدید کاشتکاری کے طریقوں کو فروغ دے سکتے ہیں۔ وہ ممکنہ طور پر پائیدار کاشتکاری کے طریقوں پر توجہ مرکوز کریں گے، فصل کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے سائنسی طریقے استعمال کریں گے، اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کسانوں کو جدید ترین زرعی آلات تک رسائی حاصل ہو۔

Question:3. آپ کے خیال میں کاکتیہ سرداروں پر کس طرح کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے؟

کاکتیہ فوجی طاقت اور سیاسی اتحاد کے امتزاج سے سرداروں پر کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے سرداروں کو زمینیں اور ٹائٹل دیئے لیکن انہیں نیانکارا نظام کے ذریعے سخت نگرانی میں رکھا۔ مقامی سرداروں (سامانتھا) میں ذمہ داریاں تقسیم کرکے، کاکتیوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ یہ سردار وفادار رہیں اور ان کے اختیار کو چیلنج کرنے کے لیے اتنے طاقتور نہ ہوں۔

Question:4. آپ کے خیال میں کاکتیوں نے طاقتور سرداروں کو نائک کے طور پر کیوں مقرر نہیں کیا؟

کاکتیوں نے طاقتور سرداروں کو نائک کے طور پر مقرر نہیں کیا کیونکہ انہیں خدشہ تھا کہ یہ سردار بغاوت کر سکتے ہیں اور ان کے اختیار کو چیلنج کر سکتے ہیں۔ کم طاقتور سرداروں کا انتخاب کر کے، کاکتیوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ کنٹرول میں رہیں اور مضبوط علاقائی رہنما پیدا کرنے کے خطرے سے بچ گئے جو بغاوت شروع کر سکتے ہیں۔ اس نظام نے انہیں مرکزی طاقت برقرار رکھنے کی اجازت دی جبکہ مقامی معاملات کو موثر طریقے سے سنبھالا۔

Question:5. ان دنوں عورتوں کے لیے حکومت کرنا کیوں مشکل تھا؟ کیا آج مختلف ہے؟ کیسے؟

ان دنوں خواتین کے لیے حکومت کرنا مشکل تھا کیونکہ معاشرہ مردانہ غلبہ تھا اور زیادہ تر لوگوں کا خیال تھا کہ خواتین قیادت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ خواتین کو تعلیم اور سیاسی طاقت تک محدود رسائی حاصل تھی۔ آج دنیا کے بہت سے حصوں میں چیزیں مختلف ہیں۔ خواتین کو تعلیم کا حق حاصل ہے اور وہ سیاست اور کاروبار میں طاقتور عہدوں پر فائز ہو سکتی ہیں۔ بہت سی خواتین لیڈروں نے ثابت کیا ہے کہ وہ مردوں کی طرح مؤثر طریقے سے حکومت کر سکتی ہیں۔

Question:6. ان دنوں طاقتور لوگوں کے پاس اپنی زمین تھی اور وہ دوسرے کسانوں، تاجروں اور کاریگروں پر ٹیکس لگاتے تھے۔ کیا اب طاقتور لوگ ایسا کر سکتے ہیں؟ وجوہات بتائیں۔

نہیں، آج طاقتور لوگ دوسروں پر براہ راست ٹیکس نہیں لگا سکتے۔ جدید دور میں ٹیکس وصول کرنے کا قانونی اختیار صرف حکومت کے پاس ہے۔ ہر ایک کو حکومت کی طرف سے مقرر کردہ قواعد کی بنیاد پر ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت ہے، انفرادی زمینداروں یا سرداروں کی طرف سے نہیں۔ یہ نظام طاقت کے غلط استعمال کو روکتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ٹیکس معاشرے کے فائدے کے لیے استعمال کیے جائیں، جیسے کہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، عوامی خدمات کی فراہمی، اور امن وامان کو برقرار رکھنا۔

Question:7. صفحہ 114 پر 'نیانکارا سسٹم' کے عنوان کے تحت پیراپڑھیں اور اس پر تبصرہ کریں۔

نیانکارا نظام ایک طریقہ تھا جسے کاکتیوں نے فوجی خدمات کے بدلے میں مقامی سرداروں، جنہیں نائکاس کہا جاتا ہے، کو زمین دے کر اپنی بادشاہی کا انتظام کرنے کے لیے استعمال کیا تھا۔ اس نظام نے کاکتیوں کو دور دراز علاقوں پر کنٹرول برقرار رکھنے میں مدد کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ مقامی رہنما وفادار رہیں۔ نائکوں نے زمین کا انتظام کیا، ٹیکس جمع کیا، اور امن برقرار رکھا، لیکن وہ زیادہ طاقتور نہیں بڑھ سکے کیونکہ مرکزی اتھارٹی ان کی طاقت کو کنٹرول کرتی تھی۔

Question:8. 'خواتین بھی انتظامی امور کو مؤثر طریقے سے چلاتی ہیں' - کیا آپ اس بیان کی حمایت کرتے ہیں؟ کیوں؟

ہاں، میں اس بیان کی حمایت کرتا ہوں۔ بہت سی خواتین نے سیاست، کاروبار اور دیگر شعبوں میں انتظامی امور کو کامیابی سے سنبھالا ہے۔ اندرا گاندھی، انجیلا مرکل، اور جیسنڈا آرڈرن جیسی خواتین نے مضبوط قیادت اور حکمرانی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ آج بہت سے ممالک

میں، خواتین پالیسیوں کی تشکیل، بڑی تنظیموں کے انتظام اور معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کی مہارت، لگن، اور منفرد نقطہ نظر انہیں قابل رہنما بناتے ہیں۔

Project Work: پروجیکٹ:

1. ** تین کہانیوں میں سے کسی ایک ڈرامے کی شکل میں مختصر پیشکش تیار کریں۔ **

تین تاریخی یا لوک کہانیاں منتخب کریں اور انہیں اسکرپٹ کی شکل میں تبدیل کریں۔ اپنے ہم جماعتوں کو کردار تفویض کریں اور کہانیوں کو ڈرامہ کے طور پر پیش کریں۔ ڈرامے کو دلچسپ اور تعلیمی بنانے کے لیے اہم واقعات اور مکالموں پر توجہ دیں۔

2. ** کچھ مشہور کہانیاں جمع کریں جو آپ کے گاؤں یا قصبے سے شروع ہوتی ہیں، ایک چارٹ تیار کریں اور اسے کلاس میں پیش کریں۔ **

بزرگوں اور کمیونٹی کے دیگر اراکین سے اپنے گاؤں یا قصبے کے بارے میں مشہور کہانیاں پوچھیں۔ معلومات جمع کریں، اور کہانیوں کی تفصیلات کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں، بشمول ان کی اصلیت، مرکزی کردار ، اور اخلاقی اسباق۔ کلاس میں اپنے نتائج پیش کریں۔

3. ** اپنے علاقے کے پرانے مندر کا دورہ کریں، معلوم کریں کہ مندر کس نے بنایا، کب وغیرہ اور اس میں کوئی نوشتہ تلاش کریں۔ **

اپنے علاقے کے قریب ایک تاریخی مندر دیکھیں اور تحقیق کریں کہ اسے کس نے، کب اور کیوں بنایا۔ مندر کی دیواروں پر کوئی نوشتہ یا نقش و نگار تلاش کریں جو اس کی تاریخ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس معلومات کو ریکارڈ کریں اور اسے اپنی کلاس کے ساتھ شیئر کریں۔

KEYWORDS: مطلوبہ الفاظ:

1. ** واریرز **: وہ سپاہی یا جنگجو جو لڑائیوں میں حصہ لیتے ہیں، عام طور پر اپنی بادشاہی یا رہنما کے لیے۔

2. ** نیانکارا سسٹم **: ایک لینڈ مینجمنٹ سسٹم جہاں مقامی سربراہوں کو فوجی خدمات کے بدلے میں زمین دی جاتی تھی۔

3. ** سامنتھاس **: مقامی سردار یا جو بادشاہ کے اختیار میں چھوٹے علاقوں پر حکومت کرتے تھے۔

4. ** کاریگر **: ہنر مند کارکن جو ہاتھ سے سامان بناتے ہیں، جیسے مٹی کے برتن، کپڑا، یا دھاتی کام۔